میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 13 شعبان، 1442ھ | 26/03/2021 | نمبر: 1442/61

پریس ریلیز

# ہماری بہادر افواج کشمیر کیسے آزاد کروائیں جبکہ ان کی قیادت اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ مخلص ہی نہیں؟

اور آخر کار باجوہ۔عمران حکومت کی مودی سے یاری کا بھانڈا بیچ چوراہے میں پھوٹ گیا اور ثابت ہو گیا کہ یہ خائن حکمران جو عوام کے سامنے مودی کو ہٹلر، فاشسٹ، متعصب اور جابر کہتے ہیں اندرون خانہ مودی کے ساتھ مل کر پہلے ٹرمپ اور اب بائیڈن انتظامیہ کی ڈکٹیشن پر کشمیر کو دفن کرنے کی تفصیلات طے کرنے میں مصروف ہیں۔پے در پے بیک چینل مذاکرات کی تفصیلات سامنے آنے کے بعد، جس کی حکومتی سطح پر کوئی تردید نہیں کی گئی، یہ بات اب واضح ہو گئی ہے کہ پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت کشمیر کاز سے دستبردار ہو چکی ہے۔ مشرف کی کشمیر پر ٹریک ٹو مذاکرات کے نام پر سودا بازی کی مانند باجوہ عمران حکومت بھی متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور سب سے بڑھ کر امریکہ کی براہ راست نگرانی میں خفیہ مذاکرات کے ذریعے کشمیر کے مسئلے کو دفن کرنے اور اس کو علاقائی معاشی خوشحالی کے غلاف میں لپیٹنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔

اور آخر یہ حکومت اس کی تردید کیسے کرے جبکہ جنرل باجوہ اب خود کھل کر اس کا اعتراف کر چکے ہیں۔انھوں نے اسلام آباد سیکیوریٹی ڈائیلاگ میں کشمیر پر بھارتی قبضے اور 5 اگست کے کشمیر کے بھارتی جبری انضمام کے باوجود "ماضی کو بھلا کر آگے بڑھنا ہو گا" کا اعلان کر دیا۔ان خائن حکمرانوں کی مثال ان لوگوں کی سی ہے جن کے بارے میں قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا؛ **﴿وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ﴾ "اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور ان سے تو ہم صرف مذاق کر رہے ہیں"** (سورۃ البقرہ: 14)۔یہ پاکستان کے حکمرانوں کی کشمیر کاز سے غداری ہی ہے جس کی وجہ سے بھارت-چین جھڑپوں کے دوران کشمیر حاصل کرنے کے بجائے بھارت کو امن کی یقین دہانیاں کرائی گئیں یہاں تک کہ پاکستان کی جانب سے مطمئن ہو کر بھارت نے 70 سالوں میں پہلی بار پاکستان کے بارڈر سے اپنا پہلا اسٹرائیک کور ہٹا کر چین کی سرحد پر منتقل کر دیا۔ کشمیر سے دستبرداری کیلئے باجوہ عمران حکومت جس بودی دلیل کا سہارا لے رہی ہے کہ ہمیں "اپنا گھر درست کرنا" ہے، تو ہم پوچھتے ہیں کہ اپنا گھر آئی ایم ایف کی استعماری پالیسیوں کے حوالے کرنے سے کیسے درست ہو گا؟

مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کا حل وہی ہے جس طریقے سے آزاد کشمیر کو حاصل کیا گیا تھا۔ایک مقبوضہ اسلامی سرزمین کو آزاد کرانے کا راستہ صرف اور صرف جہاد ہی ہے جس کی پاکستان کی افواج بھرپور صلاحیت رکھتیں ہیں اور جس کی ایک جھلک ہم دو سال قبل ہندو ریاست کو 27 فروری کو دکھا چکے ہیں۔ لیکن ہندو ریاست کے خلاف لڑی جانی والی تمام جنگوں میں افواج پاکستان کی بہادری اور قربانیوں پر پانی پھیر دیا گیا، کارگل جنگ میں پسپائی اور بھارتی طیارہ گرانے کے فوراً کے بعد بھارتی پائلٹ ابی نندن کی رہائی اس کی مثالیں ہیں۔ تو ہماری بہادر افواج مقبوضہ کشمیر کو کیسے آزاد کرائیں جب ان کی قیادت ایسے حکمرانوں کے ہاتھوں میں ہے جو وفاداری کا حلف تو پاکستان، اسلام اور مسلمانوں کا اٹھاتے ہیں لیکن اطاعت ٹرمپ اور بائیڈن کی کرتے ہیں۔اے افواج پاکستان! سری نگر کی جانب مارچ کرو، اور ہر اس رکاوٹ کو اکھاڑ دو جو تمہیں اس راستے سے روکے۔اور حزب التحریر کی قیادت میں ایک خلیفہ کو بیعت دو تا کہ دوسری خلافت راشدہ کا قیام عمل میں لایا جا سکے جو استعمار اور اس کے ایجنٹوں کے منصوبوں کو پاش پاش کر دے گی اور مسلمانوں کے مقبوضہ علاقوں کو آزاد کروائے گی۔

**ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**